

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فکر و نظر

توہینِ خدا، توہینِ رسولؐ، توہینِ انبیاءؑ

توہینِ قرآن، توہینِ اسلام اور توہینِ صحابہؓ

کانٹس کو لے گا؟

یہ ہینڈل کراچی میں تیار ہوا، لیکن لاہور میں بھی تقسیم ہوا۔ اور ہاتھوں ہاتھ ادارہ محدث تک بھی پہنچا۔ یوں اغلب گمان یہی ہے کہ ملک عزیز کے تقریباً تمام بڑے بڑے شہروں میں ضرور بانٹا گیا ہوگا۔ جس کا ایک ثبوت یہ بھی ہے کہ اس کے آخر میں شرعی ذمہ داری کے عنوان کے تحت لکھا گیا ہے :

”ملتِ جعفریہ کے تمام شیعانِ علیؑ کے مومنین و مومنات (جذبہ امامیہ سے سرشار) پر فرض ہے کہ وہ اس دعوتِ مبین کی تشہیر و تبلیغ بذریعہ نوٹو کا پی / طباعت (چھپا کر) یا خود پڑھ کر کریں اور ثواب حاصل کریں!“

چنانچہ ادارہ محدث کو ایک نہیں، بلکہ ایک ہی مضمون کی دو مختلف قسم کی نوٹو کاپیاں ملیں، جن میں سے ایک کا عکس شمارہ زیرِ نظر کے صفحہ ۱۰-۱۱ پر دیکھا جاسکتا ہے۔

ہم حیران ہیں کہ وہ کون سی شریعت ہے جس کے حوالے سے۔ اور وہ کون سا ایمان ہے جس کی رو سے ”مومنین و مومنات“ کی یہ ”ذمہ داری“ قرار دی گئی ہے کہ وہ اس ”دعوتِ مبین“ کو دوسروں تک پہنچائیں؟۔ کیونکہ شریعت تو کتاب و سنت ہیں۔ اور ایمان نام ہے اللہ تعالیٰ، اس کے رسولوں، اس کی کتابوں (بالخصوص قرآن مجید!) اس کے فرشتوں، اس کی تقدیر اور یومِ آخرت پر یقین رکھنے کا!۔ جبکہ اس ہینڈل میں ان سب کے بارے میں فکرِ آخرت سے یکسر بے نیاز

ان عقائد کا اظہار کیا گیا ہے کہ بلاشبہ جن کا حامل مسلمان بھی نہیں کہلا سکتا، کجا یہ کہ وہ "مومن" ہو اور "ثواب" کی امید بھی رکھے۔ طریقہ یہ کہ اس ہینڈ بل کے ترتیب دینے والوں نے اپنی ہی ایک شاخ، اور اپنے ہی ایسے اوٹ پٹاٹنگ عقائد رکھنے والے شیعہ امامی اسماعیلیوں کو بھی معاف نہیں کیا۔ چنانچہ نہ صرف انہیں دائرۃ اسلام سے خارج قرار دیتے ہوئے فقہ جعفریہ کے سیاہ جھنڈے تلے جمع ہونے کی دعوت دی گئی ہے، بلکہ اس ہینڈ بل کی تیاری کا محرک بھی یہی جذبہ ہے۔ تفصیل اس اجمال کی ہدیہ قارئین ہے۔

اس ہینڈ بل کے صفحہ اول کے بالائی حصے میں پرنس آغا خان کی تصویر کے ساتھ "آغا خانی مذہبی عبادات کا پیغام" درج ہے۔ تحریر انتہائی باریک ہے، اور فوٹو کاپی بھی صاف نہ ہونے کی وجہ سے حروف ٹوٹ پھوٹ گئے ہیں۔ بہر حال جو چند نکات سمجھ میں آ سکے، درج ذیل ہیں:

- ہمارا (آغا خانیوں کا) سلام: "یا علی مدد" اور جواب سلام: "مولا علی مدد" ہے۔
- کلمہ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ
- و اَشْهَدُ اَنْ عَلٰی اللّٰهُ ہے۔

یعنی "میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی الٰہ نہیں مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ علی، اللہ ہیں!" وضو کی ہمیں ضرورت نہیں، ہمارے دل کا وضو ہوتا ہے۔

پانچ وقت نماز کے بدلے تین وقت کی نماز جماعت خانے میں! قبلہ رخ ہونے کی ضرورت نہیں، ہر سمت رخ کر کے نماز پڑھی جاسکتی ہے۔ دعائیں حاضر امام کا تصور لا تاہدیت ضروری ہے۔

زمین پر خدا کا روپ صرف حاضر امام ہے۔

مسلمانوں کے پاس خالی کتاب ہے، ہمارے پاس بولتا قرآن یعنی حاضر امام موجود ہے!

روزہ فرض نہیں، البتہ سال بھر میں مہینے کا چاند جب بھی جمعہ کے روز کا ہو گا! اس دن ہم روزہ رکھ لیتے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ!

لے الفاظ واضح طور پر یہ بتلا رہے ہیں کہ یہ لوگ اپنے تئیں مسلمانوں سے الگ سمجھتے ہیں۔

- تمام آغا خانیوں کے لیے خاص حکم: آغا خان حاضر امام کی تصویر فریم کرا کے اپنے اپنے گھر میں، دکان میں، دفتر میں یعنی ہر جگہ پر لٹکائیں اور رات کے وقت اپنے گھر وں میں سرخ بلب کی روشنی جلا دیا کریں۔ بہت بہت برکت ہوگی، نیکی ملتی رہے گی، نظر بد سے بچے رہو گے اور آپ لوگوں کے آغا خانی ہونے کی پہچان بھی ہوگی، جس سے مسلمانوں کے دلوں پر آپ کی دھاک و دبیرہ قائم ہوگا۔
- ہم شیعہ امامی اسماعیلی اپنے انچاسویں امام کی انچاسویں ولادت مبارک کے موقع پر تمام شیعہ اثنا عشری (فقہ جعفریہ) کے مومنین و مومنات کو پُر خلوص دعوت دیتے ہیں کہ آپ تمام حضرات ہمارے مذکورہ بالا پاک پیچھے اور برحق مذہب شیعہ امامی اسماعیلی میں پورے کے پورے داخل ہو جائیں اور ہمارے حاضر امام کے ہرے اور لال مکیر والے جھنڈے تلے متحد ہو جائیں۔ کیونکہ اہل بیت ہونے کے ناطے ہمارا اور آپ کا نظریہ "امام معصوم" ایک ہی ہے۔

ہینڈل میں اس کے بعد، آغا خانیوں کے مذکورہ عقائد کے حوالے سے یہ فتویٰ طلب کیا گیا ہے کہ کیا آغا خانیوں کی یہ "نورانی دعوت" قبول کر لی جاتے؟ — پھر اسی صفحہ کے پچھلے حصے سے اس استفادہ کا جواب شروع ہوتا ہے جو دوسرے صفحہ کے آخر تک چلا گیا ہے۔ فتویٰ پوچھنے والا کون ہے؟ جواب دینے والے کون ہیں؟ اور جواب کیا ہے؟ یہ تمام مندرجات ہینڈل میں واضح ہیں۔ — البتہ جواب فتویٰ کے ضمن میں "فقہ جعفریہ کے (جو) ارکان دین، اصول دین، اور فروع دین" درج ہیں، ان کے پڑھنے میں وقت پیش آ سکتی ہے۔ کیونکہ محدث کے سائز پر اس ہینڈل کا عکس لانے میں یہ الفاظ مزید باریک ہو گئے ہیں۔ لہذا اس کے چیدہ چیدہ نکات ہم یہاں درج کرتے ہیں:

ابتدائیہ:

امام معصومؑ کے نام سے ابتداء کی جاتی ہے۔

لہذا یہ الفاظ بھی قابلِ غور ہیں۔

کلمہ:

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ ووصی
رسول اللہ وخليفة ملافصل۔

اصول دین:

● توحید ● عدل ● نبوت ● امامت

امامت:

- امام معصوم ہے، نبی کی طرح امام پر فرشتے آتے ہیں اور فرشتے احکام لاتے ہیں۔
- صفت کے حساب سے تمام امام نبی محمد صلعم کے برابر ہیں۔ اور تمام امام سابقہ تمام انبیاء و رسل سے افضل ہیں۔
- قیامت سے قبل (امام کی) رجعت ہوگی۔ جس میں امام مہدیؑ تمام صحابی و ناصبی (شیعوں) سے بدلہ لیں گے۔ وہ اپنے تمام فیصلے شریعتِ داؤدی کے مطابق کریں گے۔

فروع دین:

- نماز کوئی فرض نہیں ہے (واجب ہے)
- انفرادی نماز کا ثواب نماز باجماعت سے زیادہ ہوتا ہے۔
- روزہ (واجب ہے)
- حج (واجب ہے)
- وقوفِ مزدلفہ (واجب ہے)
- زکوٰۃ (واجب ہے) — غیر شیعوں کو دینے سے زکوٰۃ ادا نہیں ہوتی۔ صرف شیعہ کو دینے سے ادا ہوگی — کیونکہ:
- صرف شیعہ (مومنین و مومنات) ہی پاک ہیں۔ باقی سب ناپاک نجس۔
- جہاد امام غائب ہونے کی بناء پر معطل ہے۔
- تولد: اہل بیت سے دوستی اور ان کے شیعوں سے دوستی رکھنا۔
- تبرأ: اہل بیت کے دشمنوں سے دشمنی رکھنا اور ان کے دشمنوں کے جو دوست ہیں ان سے بھی دشمنی رکھنا۔

اصول عقائد ملت جعفریہ :

- ۱۔ بدعات : صرف امامت کی تقسیم کے معاملے میں اللہ سے بھول چوک ہو جانا۔
- ۲۔ قرآن : پورا قرآن اماموں کے بغیر کسی نے جمع نہیں کیا۔ جو کہہ کر پورا قرآن اس کے پاس ہے، وہ جھوٹا ہے۔
- ۳۔ موجودہ قرآن کا نسخہ مشکوک ہے۔ سارا قرآن امام علیؑ کے پاس تھا، جواب غائب امام مہدیؑ کے پاس ہے۔
- ۴۔ غم حسینؑ میں رونے لگنا ہوں کے بخشتوانے کا باعث ہے۔
- ۵۔ کتمان : دین کو چھپانا — دین کو چھپاؤ اور جو ہمارے دین کو چھپائے گا، خدا اسے سرفراز کرے گا۔ اور جو دین کو ظاہر کرے گا، خدا اس کو ذلیل و رسوا کرے گا۔
- ۶۔ لیکن ہم نے اب کیوں ظاہر کیا؟ وہ اس لیے کہ ہم سے وضاحت طلب کی گئی ہے اور اب جواب دینا ہی ہمارا فرض بنتا ہے۔
- ۷۔ تقیہ : اصل بات دل میں چھپا کر زبان سے کچھ اور ظاہر کرنا۔
- ۸۔ تبراہ شیعہ مذہب اور فقہ جعفریہ کا یہ اہم ترین جزو ہے۔ یعنی غیر شیعوں سے اظہار نفرت کرنا، خواہ وہ کوئی بھی ہوں، چاہے صحابی مک بھی۔
- ۹۔ فلال اور فلال / اول، ثانی، ثالث — یہ خاص الفاظ ہیں اور ہر شیعہ کو ان کے معنی و مطلب کا اچھی طرح علم ہے، اس لیے وضاحت کی ضرورت نہیں۔
- ۱۰۔ نجس اور پلید : ہم تو تمام قادیانیوں کے برابر سمجھتے ہیں، دیوبندی اور احمدیہ کو۔ کیونکہ یہ سب نجس اور پلید ہیں، جبکہ شیعہ ہمیشہ پاک ہوتا ہے۔
- ۱۱۔ تمتع : (منوع) کسی شیعہ مومن اور مومنہ کا کچھ رقم یا کسی اور شے کے معاوضہ پر کچھ وقت یا زیادہ وقت پر تحفہ خاص جنسی تعلق قائم کرنا عین ثواب ہے۔
- ۱۲۔ منوع کی دو قسمیں ہیں :

- ۱۔ انفرادی منوع : کنوارا یا غیر کنوارا مومن، کسی کنواری یا غیر شوہر والی (مطلقہ یا متنازعہ) مومنہ سے جب چاہے معاملہ کرے، انفرادی طور پر منوع کر کے ثواب کماسکتا ہے۔
- ۲۔ اجتماعی منوع : کنوارے مومنین یا غیر کنوارے مومنین، صرف بانجھ مومنہ سے جب

چاہیں معاملہ کر کے کچھ وقت یا زیادہ وقت کے لیے اجتماعی متعہ کر سکتے ہیں۔ یہ اجتماعی ثواب کا باعث ہوگا۔

۱ اس لکھے ہوئے کی صحت میں کوئی شک نہیں۔ ————— وما علينا الا البلاغ
(دستخط وفاق علماء شیعہ پاکستان)

————— پھر سینڈیل میں ملت جعفریہ کا یہ مطالبہ درج ہے کہ:

”فقہ جعفریہ نافذ کرو!“

جیکہ اس کے بعد دوبارہ تاکید لکھا گیا ہے:

”اس تمام تحریر پر شبہ کی کوئی گنجائش باقی نہیں چھوڑی گئی۔ کیونکہ تمام حوالے فقہ جعفریہ کی مستند کتابوں کے درج کئے جا رہے ہیں۔ تاکہ ملت جعفریہ میں کوئی فقہی اختلاف رونما نہ ہونے پائے!“

نقل کفر، کفر نہ باشد! شیعہ عقائد ہم نے دل پر جبر کر کے نقل کر دیئے ہیں۔ —————
لوگ اس ملک میں قرآن و سنت کا نفرتیں منعقد کرتے ہیں، تو یہ بھی ”تقیہ“ کا کمال ہے کہ جس کی تعریف اوپر ذکر ہو چکی۔ یعنی ”اصل بات دل میں چھپا کر زبان سے کچھ اور ظاہر کرنا“۔
اسلام کی نظر میں اگرچہ یہ منافقت و دھوکا بازی کا دوسرا نام ہے، تاہم شیعہ کے یہ بنیادی عقائد میں سے ایک ہے۔ چنانچہ ان کا نفرتوں کے انعقاد کے باوجود حقیقت حال یہ ہے کہ سنت تو ان کے ہاں باری نہ پاسکی۔ کیونکہ سنت جن مقدس ہستیوں (صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین) کے ذریعے ہم تک پہنچی، ان کے نزدیک نہ صرف معاذ اللہ وہ مومن نہیں، بلکہ ان کو گالیاں دینا ان کے مذہب کا اہم ترین جزو ہے۔ رہا قرآن، تو وہ ان کے ہاں ویسے ہی مشکوک ہے۔ اور جو یہ دعویٰ کرے کہ اس کے پاس پورا قرآن موجود ہے وہ جھوٹا ہے۔
اندریں صورت حال مذکورہ شیعہ عقائد کی تردید کتاب و سنت کی روشنی میں کرنا عبت ہی ہوگا، کہ جب وہ کتاب و سنت کو مانتے ہی نہیں تو انہیں ان سے مطلب؟۔ ————— اسی لیے انہوں نے فقہ جعفریہ کے نفاذ کا مطالبہ کیا ہے! ————— اور قطع نظر اس سے کہ فقہ، فہم شریعت کا دوسرا نام ہے اور ارکان دین و اصول دین متعین کرنا کسی فقہ کا دائرہ کار ہی نہیں، بلکہ یہ تصور بھی انتہائی مضحکہ خیز ہے۔ ————— تاہم ”فقہ جعفریہ کے ارکان دین“

اصول دین اور فروع دین جو انہوں نے گنوائے ہیں، دین اسلام کے ساتھ انہیں کوئی واسطہ ہی نہیں۔ اور ان میں اور مسلمانوں کے مسلمہ عقائد میں کوئی بھی قدر مشترک نظر نہیں آتی — مزید برآں سنی مسلمانوں کو انہوں نے قادیانیوں کے برابر، نیز نجس و پلید قرار دیا ہے، حتیٰ کہ آغا خانوں کی "نورانی دعوت" کو اس جرم کی پاداش میں رد کر دینا تمام شیعات علی پر لازم قرار دیا ہے کہ ان کے "حاضر امام المعروف آغا خاں" نے سنی امام کے پیچھے نماز پڑھی ہے، لہذا معصومیت امام کا درجہ کھو بیٹھا ہے — تو کیا یہی ہے "شیعہ سنی بھائی بھائی" کے نعرہ کی حقیقت؟ شیعہ کے یہ وہی عقائد ہیں کہ ہر سال محرم الحرام میں جن کے علی مظاہر سامنے آتے ہیں تو پورا ملک فتنہ و فساد کی لپیٹ میں آجاتا ہے — چنانچہ جب الشہرب العزت کی شان میں یہ گستاخی ہو کہ اس سے بھول چوک بھی ہو سکتی ہے، سید الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے رتبہ کو نہ صرف اماموں کے ہم پلہ قرار دیا جائے، بلکہ آپ کا رسول ہونا بھی معاف اللہ رب العالمین کی اسی بھول چوک کا نتیجہ ہو۔ اور یوں جبریل امین بھی اس غلطی کے بار بار مرتکب ہوتے رہے رہوں — پھر تمام انبیاء و رسل (علیہم الصلوٰۃ والسلام) سے ان ائمہ کو افضل قرار دیا جائے — قرآن مجید کو مشکوک بتلایا جائے، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، حتیٰ کہ اعمات المؤمنین تک بھی زبان طعن دراز کی جائے، بنات رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں سے صرف ایک کو چھوڑ کر باقی تین کے اولاد رسول ہونے سے ہی انکار کر دیا جائے اور خلفائے ثلاثہ میں سے ایک کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دوہری دامادی کا شرف حاصل ہے اور باقی دو و صہ رسول ہونے کا، ان پر سب و شتم کے لیے "اول، ثانی، ثالث" اور "فلاں، فلاں، فلاں" کی حقیقیہ اصطلاحات وضع کر لی جائیں — ارکان اسلام کی نہ صرف نفی کی جائے بلکہ کلمہ تک تبدیل کر لیا جائے — پھر زنا ایسی مرتبہ جیائی کو عین ثواب قرار دیا جائے، تو کون مسلمان ہو گا جو سراپا احتجاج نہ بن جائے گا؟ — چاہیے تو یہ تھا کہ اس فتنہ کی جڑ کا قلع قمع کیا جاتا، لیکن ہوتا یہ ہے کہ سنی علماء جب ان ہرزہ سراٹیوں کا تحریری نوٹس لیتے ہیں تو یہ تحریریں ضبط کر لی جاتی ہیں — اور اگر وہ میدان تقریر کا سہارا لیں تو ان کے خلاف مقدمات قائم کئے جاتے، ان کی زبانوں پر تالے ڈال دیئے جاتے اور انہیں جیلوں میں ٹھونس دیا جاتا ہے — جبکہ اس کے بالکل برعکس، شیعہ کو ہر طرح سے تحفظ فراہم کیا جاتا — ریڈیو، ٹیلیوژن، اخبارات ایسے ذرائع ابلاغ مہینہ بھر کے لیے ان

کی خاطر وقت کر دیئے جاتے ہیں۔ اور یوں ان عقائد کی ترویج و اشاعت کی نہ صرف انہیں کھلی چھٹی دی جاتی ہے، بلکہ ان سے ہر ممکن تعاون روا رکھا جاتا ہے تو سوال یہ ہے کہ یہ ملک پاکستان کیا شیعوں کی ملک ہے؟ اگر یہی بات ہے تو حکومت کو اس کا اعلان کرنا چاہیے تاکہ سنی مسلمان اس سلسلہ میں کوئی واضح لائحہ عمل متعین کر سکیں۔ اور اگر نہیں تو ہمارا دوسرا سوال یہ ہے کہ کیا مسلمان اپنے خدا، رسول، قرآن، صحابہؓ، اہل بیت، سب کے لیے یہ حیثیت ہو جائیں کہ جس کے جو منہ میں آئے یک دے، کوئی پوچھنے بلانے والا نہ ہو؟ اور اگر اس سوال کا جواب بھی نفی میں ہے اور یہ ہے بھی ناممکن، تو پھر بتلایا جائے کہ اس توہینِ خداوندی، توہینِ رسالت، توہینِ انبیاء، توہینِ قرآن، توہینِ اسلام اور توہینِ صحابہؓ کا نوٹس کون لے گا، کہ جس کے شیعہ برسرِ عام مرتکب ہی نہیں ہوتے، بلکہ یہ بات ان کے بنیادی عقائد میں شامل ہے اور جس کے حوالے سنی علماء نے نہیں، خود انہی نے اپنی کتابوں سے فراہم کئے ہیں۔ پھر انہیں طبع کروایا اور تقسیم کیا ہے جتنی کہ اپنے مسلمہ عقیدہ ”کتمان“ سے انحراف کرتے ہوئے جملہ مومنین و مومنات کی یہ شرعی ذمہ داری قرار دی گئی ہے؟ کیا وقت کے حکمران، وقت کی اس آواز کو پہچانیں گے اور کیا خدا اور رسول کی طرف سے ان پر بھی اس سلسلہ میں کوئی ذمہ داری عائد ہوتی ہے یا نہیں؟ — وما علینا الا البلاغ!

راکرام اللہ ساجد

ردِ تقلید

حدیث کے شیعہ ہونے پر

حجیتِ حدیث

شیخ ناہو الرین البانی کی مایہ ناز کتاب

قیمت

ترجمہ

صفحات

۶ روپے صرف

حافظ عبدالرشید اظہر

۸۸ صفحات

محدث جلد ۱۸، عدد ۶

ناشر

مؤلف کا نام : مولانا محمد رفیع الرحمن صاحب دہلی
پتہ : پتہ نمبر ۱۰، سیکشن ۲، ڈی جی ٹی، لاہور

آغا خان میگزین

[illegible][illegible][illegible]

فَدَائِيَانِ حُرْمَتِ اِمَامِ مَعْصُومِۑ (اَخِدامِ شَيْعَانِ عَلِيٍّ) اَشْنَا عَشْرِي
مَؤَنَةِ عِرْقِ عَرَبِ الْمَدِينَةِ الْمُحَرَّمَةِ (۱۴۰۶ هـ) اِسْتِثْنَاءً (۱۹۸۵ ع)



(۱) امامان مذہبی کی عبادات کا پینہ ڈھک دیا گیا جس کی نذرانی دعوت قبول کرنے سے متعلق علماء و مجتہدین

مسئلہ :- کیا فرات پر فقہاء دین مبین علیہ السلام و ائمہ جعفریہ (اشاعری) نے اس مسئلہ کے کراہ

اعمال کے مذہبی کارنامے کا پیمانہ جس کے مذہبی علم کے بنیاد پر کوئی نے آغا خانوں کو درود اسلام سے خراجِ قصیدہ کر لیا جائے ؟ اھ کیا آغا خانانہ واقعات اب بے حسہ ہیں یا بے سیر ؟ سیکونڈ ورلڈ وے کے کشمکش میں اہل اسلام ؟ ہم نے کادھوں کی تیریں ۔ اب بے پنے ہونے کے لئے کیا ہم اسماعیلیوں کے موجودہ حاکم کے پیکر کو دھڑکتے ہیں ؟ اھ کیا ہمیں کہنے کی توانائی دوستوں کی رشتہ چاہئے ؟ خود جعفریہ کے تحت ہلے اور لانے کے مذہبی عقائد ، اکرانہ دینے واکوں ، دینے کو کم شکر کے قیاسے عاید کرنے ۔ شکریہ ۔ فقط ۔ سید کابہ علی کرمانی (ایکٹر ٹرس)



وفاق علماء شیعہ پاکستان (کراچی)

مرکز کی دفتر، جامع مسجد امامیہ
دہشت پس مغل پوہ لاہور ۱۵
فون: ۵۹۰۰۴۴۴ | ۴۴۴۴۴۴۴

الجواب "امام حسینؑ ہمارے سارے اعمال دیکھ رہے ہیں۔"

ملت جزیریہ کی مستند کتاب "بندۂ امامت" میں درج ہے کہ امام اجڑے کے دو فرزند تھے۔ ایک امام اسحاق اور دوسرے امام موسیٰ کاظم تھے۔ امام اسحاق کا انتقال امام جعفر کی موجودگی میں ہوا اور ان کے جعفر کی کنزنامہ اجڑے نے پڑھائی۔ میں ثابت ہوا کہ اسحاق کیلئے امام جعفر امامت ہے۔ وہ نہ تو اہل بیت سید ہے، اور نہ ہی شیوہ امامی ہے جبکہ مزید مطالعے سے ہر پتہ ہے کہ موجودہ حاضر امام المعروف آغا خان نے کئی دفعہ شیخ امین علیہ السلام کی کنزنامہ پڑھی ہے۔ یہی وہ موجودہ حاضر امام نہ تو اہل بیت میں سے ہے (یعنی شیخ امام معظم کا درجہ رکھتا ہے۔ ان کی مذہبی تعلیمات بیزاریہ فرقہ کے خلاف ہیں۔ کسی شاخہ عیسوی سریشیان کی) بلکہ جعفر

[illegible]

● ابتدائیہ (۱) معصوم کے نام سے ابتدا کی جاتی ہے۔

[illegible][illegible]

وفاق علماء شیعہ پاکستان

خداوند متعال جعفریه

جنتیہ مولانا محمد حسن مدنی
مولانا محمد حسن مدنی
جنتیہ مولانا محمد حسن مدنی
مولانا محمد حسن مدنی

فقد

شیعان علی (امام عسری) است. سمرقند

جس کے ذریعہ راہبر اختیار ہو۔ نظر مآلیٰ، فکری، ادبی، اس کے مجتہد و عالم دین، خزانہ سے مستفیع کہ جس کی نظر

ہمیں ان کے اس طرح کے رویے پر برا ہے۔

پیش کشی کی کمی

۱۔ وہ بیمار اور بے پرواہ ہو کر رہ گیا۔

میداشتہ: ڈسکو فیس پاؤڈر (فصل ہائے گند آفریقا)

تیکری، سیشہ نرس آن کپن۔ ۳۰ روزی سانت کلاپن کن، ۲۹۲۵۰-۲۹۶۴

نہیں کہ ہنسی دینے والے ہیں۔

2000 LINES (1951-1952)

© rasallojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت